منصوبہ سازی سے آگے

رچا ورما

ایک نوجوان ہندامریکی چیف ایگزیکیوٹیو افسر اور انٹرنیٹ کے سلسلے سلائیڈشیئر کی شریک بانی رشمی سنہا نے گرد آلود الٰہ آباد سے مرطوب سان فرانسسکو تک اپنے سفر کے دوران اپنے طور پر زندگی بسر کرنے کا فیصلہ کرلیا۔

وہ کہتی ہیں کہ ''میں لوگوں سے مل کر لطف اندوز ہوتی ہوں، مجھے چیزیں بنانا پسند ہے۔ میرے کام میں یہ سب کچھ شامل ہے۔ میں خود کو خوش قسمت سمجھتی ہوں کہ اپنی پسند کے کام کر کے پیسہ کماتی ہوں۔ لیکن میں ایسے کاموں کا انتخاب کرتی ہوں جو مجھے پسند ہیں میری زندگی میں کتنی ہی بار زیادہ پیسے کمانے یا ایک مربوط کام اختیار کرنے کے مواقع آئے، لیکن میں نے ایسا ہی کام اختیار کیا جو مجھے پسند تھا۔''

سنہا اور ان کے ٹکنیشین امریکی شوہر جان بوئل دونوں کا یہ احساس سلائیڈشیئر کی تخلیق کا موجب ہوا کہ اپنے کاروبار اور سلائیڈشو کو منصوبہ سازی کی جگہ سے آگے لے جانا چاہیے۔ کئی فیک سائٹوں اور بلاگ پر ''پاور پوائنٹ پیشکشوں کے یوٹیوب کے طور پر سلائیڈشیئر کا خیر مقدم کیا گیا۔ اس کے ذریعہ استعمال کنندگان پیشکشوں کو انٹرنیٹ پر اپ لوڈ کر سکتے ہیں۔ ہر کوئی پیشکشوں کو لگا سکتا ہے، ڈاؤن لوڈ کر سکتا ہے اور خود اپنے بلاگ اور ویب سائٹوں میں شامل کر سکتا ہے۔''

سلائیڈشیئر' سان فرانسسکو اور نئی دہلی میں قائم ہے اور ''بحیثیت مجموعی تقریباً ۱۵ لاکھ اس کے استعمال کنندگان ہیں۔'' یہ سنہا کا کہنا ہے۔ جس شخص نے نفسیات میں اعلیٰ تعلیم حاصل کی ہو اور ''الٰہ آباد میں قیام کے دوران کبھی کمپیوٹر کو ہاتھ بھی نہ لگایا ہو' اس کے لیے انٹرنیٹ کی طرف رجوع کرنا کتنا آسان رہا ہوگا؟''

سنہا کہتی ہیں کہ جب انھوں نے یہ محسوس کرلیا کہ علمی میدان میں سست رفتاری ان کے بس کی بات نہیں ہے تو انھوں نے اپنے راستے بدل لیے، وہ اپنے بلاگ http://rashmisinha.com/ میں کہتی ہیں کہ ''جب میں براؤن یونیورسٹی میں تھی تو بالکل الگ تھلگ بالانشیں محسوس کرتی تھی لیکن جب مجھے ویب کا علم ہوا اور یہ کہ ہم اس کے لیے خود کو کس طرح تیار کر سکتے ہیں اور مسلسل بڑھ سکتے ہیں تو یہ کسی تجربہ گاہ میں بیٹھے لوگوں پر طے شدہ تجربات کرتے رہنے سے بہت زیادہ پرکشش معلوم ہوا۔''

سنہا نے روڈ آئی لینڈ کی براؤن یونیورسٹی سے پی ایچ ڈی کی ڈگری حاصل کی۔ سالِ اول کے دوران انھوں نے کمپیوٹر سائنس کے ایک کورس میں داخلہ لے لیا اس کے بعد کیلی فورنیا یونیورسٹی، برکلے میں اعصابی سائنس پر تحقیق کی۔

جب انھوں نے یہ طے کرلیا کہ انھیں عملی مسائل سے زیادہ دلچسپی ہے تو انھوں نے مشترکہ طور پر ایک ویب مشاورتی کمپنی اوزینو قائم کی اور ای بے جیسی کمپنیوں کے پروجیکٹوں پر کام کرنے لگیں۔ اپنی چیزیں تیار کرنے کی راہ میں یہ ان کا پہلا قدم تھا۔ مائنڈ کینوس' جو گاہکوں کی تحقیق کے لیے گیم کے قسم کا سافٹ ویر تھا ۲۰۰۵ میں جاری ہوا۔ یہی تجربہ آگے بڑھ کر سلائیڈشیئر کی تیاری کا موجب ہوا۔

خود اپنے کام اور ہم پیشہ ساتھیوں پر سنہا کے اعتماد کا اندازہ اسی سے لگایا جاسکتا ہے کہ سلائیڈشیئر کے ایک بڑے کام کو شروع کرنے کے بعد وہ سو گئیں اور اگلی صبح انھیں تو اس احساس کے ساتھ کہ یہ بڑا حوصلہ مندانہ تھا۔

وہ کہتی ہیں کہ ''جب کوئی کسی کمپنی کی بنیاد رکھتا ہے تو اس کو ایک ایسی کمپنی بنانا چاہتا ہے، جو خود اپنی حدوں سے آگے بڑھ کر ایسے تیز اور ذمہ دار لوگوں کو شریک کرے جو ملکیت قبول کریں۔ میں نے محسوس کیا کہ سلائیڈشیئر کے معاملے میں بالآخر ایسا ہی ہوا اور یہ ایک عظیم احساس تھا۔''

سنہا کہتی ہیں کہ وہ صرف کنارے سے دیکھتی رہنے پر مطمئن نہیں تھیں اور اس حقیقت کے بارے میں بھی کچھ کرنا چاہتی تھیں کہ ٹکنالوجی کی کانفرنسوں میں عورتوں کی تعداد بہت کم تھی خصوصاً ایسی عورتوں کی جو بولتی بھی ہوں۔ وہ کہتی ہیں کہ ''میرا خیال ہے کہ ٹیکنالوجی میں بہت کم عورتوں کی موجودگی ہندوستان اور امریکہ دونوں جگہ ہے۔ یہ دیکھ کر حیرت ہوتی ہے کہ پیداوار سے متعلق ٹیمیں زیادہ تر مردوں پر مشتمل ہوتی ہیں۔''

اس لیے سلائیڈشیئر ہر بدھ کو اپنے ہوم پیج پر خاتون مقرروں کو پیش کرتا ہے۔ سنہا اپنے بلاگ میں کہتی ہیں کہ ''اگر آپ ایک مقرر خاتون ہیں جو کانفرنسوں میں تقریر کرتی ہیں (یا تقریر کرنا چاہتی ہیں) تو اسے سلائیڈشیئر میں پیش کیجیے اور اس کو ''ویمن اسپیکر'' کا عنوان دیجیے۔ اس کو ہر طرح نمایاں کرنا میری ذاتی اور کھلی ذمہ داری ہے۔ اپنی تقریر کو پیش کر دینا سلائیڈشیئر میں اس کی شمولیت کی ضمانت نہیں ہے لیکن اس سے ہر کسی کو خصوصاً کانفرنس کے منتظمین کو ان کی پہچان ہو جاتی ہے۔

سنہا کانفرنسوں اور یونیورسٹیوں میں پابندی سے تقریر کیا کرتی تھیں اور انھوں نے عالمی راہ سے ہٹ کر مشاورت اور بالآخر صنعت کاری اختیار کی اس دوران انھوں نے ڈیزائن کے متعلق ایک واضح نظریہ قائم کیا۔ وہ مسلسل اس بات پر اصرار کرتی ہیں کہ ''ڈیزائنروں کو بہت زیادہ سوچنے کی ضرورت نہیں ہے اور انھیں خطرے مول لینے چاہئیں۔''

سنہا کہتی ہیں کہ ''کسی کام کو شروع کرنا ایک لمبی دوڑ جیسا ہے یہ محض ایک جست نہیں ہے۔ میں ساری توانائی فوراً ختم نہیں کر سکتی۔ اس لیے میں فرصت کا بھی کچھ وقت نکالتی ہوں تاکہ اپنے کام کو یکساں رفتار سے کرتی رہوں۔'' انھیں شکایت ہے کہ موسیقی کے لیے زیادہ وقت نہیں ملتا گو انھیں احساس ہے کہ وہ بہت زیادہ فلمیں دیکھتی ہیں۔

سنہا کہتی ہیں کہ سلائیڈشیئر کے بارے میں میری رائے بالکل صاف ہے۔ ہم نے اس بارے میں بہت پہلے ہی فیصلہ کرلیا تھا۔ وہ اپنے بلاگ میں کہتی ہیں کہ لوگ جس طریقے سے اپنی چیزیں پیش کرتے ہیں اور ایک بڑی کمپنی بنا لیتے ہیں ہم اس طریقے ہی کو بدلنا چاہتے ہیں۔ میں نے سائنس پڑھی کیونکہ اس میں مجھے لطف آتا تھا۔ میں نے یوزر ڈیزائن کا تجربہ کیا کیونکہ یہ ایک دلچسپ مشغلہ تھا اور سلائیڈ شیئر چلا رہی ہوں کیونکہ اب اس وقت اور کچھ کرنے کا نہیں ہے۔''

آگے چل کر وہ ایک کتاب لکھنا چاہتی ہیں جو سوشل نیٹ ورکنگ ویب سائٹ پر لوگوں کی عجیب و غریب حرکتوں کے متعلق ہوگی۔

www.slideshare.net/rashmi

رشمی سنہا: سی ای او، سلائیڈ شیئر، کیلی فورنیا
پسند: تکنالوجی اور ویب۔
پسندیدہ مشغلہ: چیزیں تیار کرنا۔
تحریک: والدین